سیرت امیر ملت
سید اختر حسین
محمد طاہر فاروقی
علی پور سیداں
ضلع سیالکوٹ

سوانح حیات

قدوۃ الواصلین زبدۃ العارفین غوث زماں مجدد دوراں ابو العرب سنوسئ ہند امیر ملت قبلہ عالم
اعلیحضرت حاجی حافظ پیر سید جماعت علی شاہ صاحب محدث علی پوری قدس سرہ العزیز

موسوم بہ اسم تاریخی

۹۱ ہجری ۱۳

مصنفہ

حضرت جوہر ملت جناب الحاج حافظ صاحبزادہ پیر سید اختر حسین شاہ مدظلہ العالی
(نبیرہ حضرت امیر ملت قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ)

ترتیب وتسوید

از پروفیسر محمد طاہر فاروقی ایم اے (فارسی و اردو) دکتور ادب (جامعہ
سابق پروفیسر و صدر شعبہ اردو پشاور یونیورسٹی پشاور
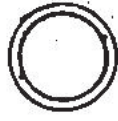
کتاب	سیرت امیر ملت ؒ
ناشر	صاحبزادہ الحاج پیر سید اختر حسین شاہ صاحب
تعداد صفحات	سات سو پچاس (۷۵۰)
اشاعت	ایک ہزار
بار اول	ذی الحجہ ۱۳۹۴ھ
بار دوئم	ربیع الاول ۱۴۰۲ھ
بار سوئم	جمادی الآخر ۱۴۱۰ھ
قیمت	100.00
کتابت	امین رقم، سٹلائٹ ٹاون گوجرانوالہ
مطبع	اے اینڈ ایس پرنٹرز۔ کراچی
عکاسی (پوزیٹو)	گرافک آرٹ سٹوڈیو۔ ملک منزل۔ ۹ ایبک روڈ۔ لاہور

ملنے کا پتہ

دربار شریف علی پور سیداں ضلع سیالکوٹ

مکتبہ فریدی
وفاقی گورنمنٹ اردو کالج
بابائے اردو روڈ کراچی نمبر ۱
فون ـــــــ ۷۲۰۰۱۰

فریدی بک سینٹر
شاپ نمبر ۳۶ اردو بازار کراچی
فون ـــــــ ۲۱۳۰۶۹

کوئی نیک نمازی پیر بہن اپنے گھر کا صاف ستھرا گھی لاکر پیش کرتی، اور اطمینان دلاتی کہ اس نے اس کی تیاری میں پوری احتیاط برتی ہے تو آپ استعمال فرماتے۔ ورنہ سفر میں ہمیشہ گھر کا تیار کیا ہوا گھی آپ کے ساتھ ہوتا تھا۔ اور ختم ہو جاتا تو آپ اور منگوا لیتے تھے۔

آب جاری

حضور قبلۂ عالم رحمۃ اللہ علیہ ہمیشہ دریا، نہر، نل یا چلتے کنوئیں کا پانی استعمال فرماتے تھے۔ علاقہ میرپور (آزاد کشمیر) جانا ہوتا تو آپ پانی کے گھڑے ساتھ لے جاتے تھے، کیونکہ وہاں دریا یا چلتے کنوئیں کا پانی دور دور تک دستیاب نہیں ہوتا تھا بھائی ذاکر علی صاحب رہتکی خلیفہ مجاز نے بیان کیا کہ "جب رہتک میں حضرت ہمارے گھر مہمان ہوتے تو والد صاحب (یعنی حضرت حافظ حاجی انور علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ) چھ سات میل دور سے تانگہ یا گڈے پر نہر کا پانی منگواتے۔ اور یہ اہتمام کرتے کہ وہیں سے پانی کے برتن پر ڈھکنا ڈھک کر اور منہ پر کپڑا باندھ کر لایا جاتا کہ کسی قسم کا شبہ نہ پیدا ہو"

گھر پر حضور قبلۂ عالم رحمۃ اللہ علیہ بڑی حویلی والے کنوئیں کا پانی استعمال کرتے تھے آپ کے شیخ طریقت حضرت بابا فقیر محمد صاحب چوراہی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو "شفا" فرمایا ہوا ہے۔ اس پانی کے استعمال سے بے شمار مریض شفایاب ہوئے ہیں۔ اس کنوئیں سے پانی نکالنے میں بھی آپ پاکیزگی کی پوری احتیاط ملحوظ رکھتے۔ کبھی کبھی اس کنوئیں کا پانی نکلوا کر اس کو صاف بھی کرواتے رہتے تھے۔

بے نمازی اور تماکو نوش سے پرہیز

بے نمازی کے ہاتھ کی پکائی ہوئی چیزوں سے یا اس کی جھوٹی چیز سے کامل پرہیز فرماتے بے نمازی کا جھوٹا کیا ہوا برتن جب تک اچھی طرح پاک صاف نہ کر لیا جائے استعمال نہ کرتے۔ حقہ، سگرٹ، سگار سب کے پینے سے سختی سے منع فرماتے۔ اور تماکو نوش کرنے والے کے جھوٹے سے خود بھی پرہیز کرتے اور تمام پیر بھائیوں کو بھی پرہیز کی سخت تاکید فرماتے۔

نئے کپڑے

نیا کپڑا ہمیشہ دھوبی سے دھلوا کر پہنتے تھے، اور یاران طریقت کو بھی ایسا کرنے کی ہدایت فرماتے تھے۔ ہر شہر میں آپ کے کپڑے دھونے کے لئے خاص پیر بھائی مقرر تھے۔ صرف انہی کے دھوئے ہوئے کپڑے آپ استعمال کرتے تھے۔ وہ

پابندی شرع پر تاکید

حضورِ والا سجدۂ تعظیمی کو تو حرام جانتے ہی تھے کسی کو قدم بوسی کی بھی اجازت نہ دیتے اور سختی سے منع فرماتے۔ اگر کوئی شخص مصافحہ کی بجائے پاؤں کی طرف جھکنے لگتا تو تنبیہہ کرتے کہ "سنت ترک کر کے حرام فعل کا ارتکاب کرتا ہے۔ اور مجھے بھی گنہگار کرنا چاہتا ہے" ہندو اور سکھ زمین پر ماتھا ٹیک کر اپنے قاعدے کے مطابق بندگی بجا لانا چاہتے تو ان کو بھی منع کر دیتے، کہ "ہمارے مذہب میں ایسا کرنا منع ہے"

نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ اور دیگر فرائض کی ادائیگی کی سخت سے سخت تاکید فرماتے۔ اور جزئیات و فروعات میں بھی پابندی شریعت کا تاکیدی حکم دیتے تھے۔ اسی طرح محرمات اور مکروہات سے دور رہنے کا سختی سے حکم دیتے، اور معمولاتِ زندگی میں ہر قسم کی ممنوعات شرعیہ سے باز رہنے پر سخت تاکید فرماتے تھے۔ ساز، طبلہ، مزامیر سُننا ناجائز سمجھتے تھے۔ خود بھی کبھی سماعت نہ فرمایا اور دوسروں کو بھی تاکیداً منع کیا۔ تماکو نوشی سے سختی سے روکتے، حُقہ، سگرٹ، بیڑی، سگار وغیرہ نہ پینے کی سخت تاکید فرماتے تھے۔ تماکو نوشی کرنے والے اور بے نمازی افراد کے ساتھ ایک ہی برتن میں کھانے یا ان کا جھوٹا کھانے سے بھی منع کرتے تھے۔ غرض جزئیات تک میں آپ حرام تو حرام، مکروہات تک سے بچنے اور پرہیز کرنے کی سخت تاکید فرماتے تھے۔ ہر وضو کے ساتھ مسواک ضرور فرماتے۔ حد یہ ہے کہ کبر سن میں جب دانت نہیں رہے ہیں تب بھی آپ وضو کے ساتھ مسواک ضرور استعمال فرماتے تھے۔ اور دوسروں کو بھی پابندی سے مسواک کرتے رہنے کا حکم دیتے تھے۔

عورتوں کو احکام شریعت کا پابند بنانا

عورتیں جاہل اور اکھڑ ہوتی ہیں۔ مگر حضرت قبلۂ عالم رحمۃ اللہ علیہ کے فیض اور توجہ سے سینکڑوں، ہزاروں عورتیں بے حد نیک اور پارسا بن گئیں۔ آپ عورتوں کو نماز روزے کے مسائل بتاتے اور پابندی کی سخت تاکید فرماتے۔ عورتوں کے مخصوص مسائل سے ان کو واقف کرتے۔ پاکی پلیدی، غسل و وضو، فرائضِ خانگی اور حقوقِ خاوندان کے احکام تفصیل سے ان کو بتاتے اور ان پر کاربند رہنے کی سخت تاکید کرتے۔ پردے کا حکم تاکیدی طور پر دیتے اگر کوئی